غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا ترجمان

غزالی نیوز

GET
GHAZALI EDUCATION TRUST

قرآن پاک

اے نبی ﷺ آپ پوچھئے کہ کیا کبھی برابر ہو سکتے ہیں علم والے اور جاہل البتہ صرف عقل مند ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (الزمر ـ ۳۹ ـ ۹)

حدیث پاک

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب انسان مرجاتا ہے۔ تو اس کے عمل (کا ثواب) کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ مگر تین کاموں کا ثواب برابر جاری رہتا ہے۔ اول صدقہ جاریہ، دوم علم جس سے نفع حاصل کیا جائے۔ سوم اولاد صالح جو مرنے کے بعد اس کے لئے دعا کرتی ہے۔ (مسلم)

اکتوبر 2004 شمارہ نمبر 13 زیر نگرانی: شعبہ انفارمیشن اینڈ پروموشن

66۔ ایف، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔ فون: 042-5882939,5850966 E-mail: getpak@hotmail.com www.ghazali.edu.pk

حرف آغاز

پاکستانی معاشرہ اپنے سلگتے مسائل کے باعث اجتماعی طور پر ڈپریشن (Depression) کا شکار ہے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تجربے نے امید کی شمع روشن کی ہے۔ علم نور ہے اور غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ روشنی تقسیم کرنے کے عزم کا نام ہے۔ روشنی اپنے راستے خود متعین کرتی ہے چاندنی اور خوشبو کے عملی سفر میں ہمیں اہل درد اور اہل خیر کا تعاون حاصل ہے۔ یہ تعاون پاکستانی معاشرے کی مثبت تصویر پیش کرتا ہے۔ ہم نے جہاں بھی دیہات کے محروم بچوں کی تعلیم کے لئے لوگوں سے رابطہ کیا تو بہترین تعاون ملا جس سے یہ یقین ملتا ہے کہ پاکستانی معاشرے میں اچھے لوگوں کی تعداد بروں سے زیادہ ہے۔ بس غزالی ٹرسٹ جیسے بااعتماد اور شفاف اداروں کی ضرورت ہے۔

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل
صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

DAILY EXPRESS LAHORE - SUNDAY , JUNE 6, 2004

ایکسپریس Express

تعلیم کا فروغ، سب کی مشترکہ ذمہ داری

میگزین رپورٹ

فروغ تعلیم کے لئے حکومت کی طرف سے کئی ایک ایسے اقدامات کئے گئے ہیں کہ اگر ان پر احسن طریقے سے عمل ہو گیا تو پھر ان کے بہت اچھے نتائج برآمد ہوں گے جبکہ دوسری صورت میں نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات ہی نکلے گا، اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی طے ہے کہ ان حکومتی اقدامات کا رخ زیادہ تر ایسے پسماندہ علاقوں کی طرف ہونا چاہئے کہ جہاں کے رہنے والے آج بھی اس انتظار میں ہیں کوئی آئے اور ان کے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرے، اس مقصد کے لئے این جی اوز کو بھی حکومت کے شانہ بشانہ چلنا چاہئے کہ ہم سب کو مل جل کر ہی اپنے بچوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا ہے، اس حوالے سے یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ اب بہت سی این جی اوز اس کام میں حکومت کا ہاتھ بٹا ...

خوشی ہوئی کہ اگر تعلیم دینے والے اپنے مقصد میں مخلص ہیں تو تعلیم حاصل کرنے والے بچے بھی اُتنے ہی پرعزم تھے، ان کی باتیں سن کو ہمارا یہ احساس دوچند ہو گیا کہ بلاشبہ غربت، جہالت اور مایوسی کے طویل صحرا میں علم و شعور ہی وہ واحد راستہ ہے، جس میں اس قوم کی کامیابی پنہاں ہے۔ اس تنظیم کی یہ مسافت گو کہ محدود اور ابتدائی ہے مگر اس کا عزم دیکھ کر یہ احساس بھی ہوتا ہے کہ کسی بھی لمبے سفر کا آغاز پہلے قدم سے ہی ہوتا ہے۔

ہمارے میزبان احسن سرفراز نے ذرائع آمدن کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ارض پاک ...

... ہے جو اس دور میں علمی لحاظ سے ممتاز تھیں اور تحقیق و جستجو جن کا اوڑھنا بچھونا تھا۔

جنوبی ایشیاء کے قلب میں واقع متنوع ثقافت، بھرپور زرخیزی اور قدرتی حسن سے مالا مال پاکستان ایک خوبصورت ملک ہے لیکن بدقسمتی سے یہاں شرح خواندگی ایک محتاط اندازے کے مطابق اتنی کم ہے کہ دنیا کے 175 ممالک میں تعلیمی لحاظ سے پاکستان کا نمبر 144 واں اور سارک کے 7 ممالک میں سے پانچواں ہے۔

اس وزٹ کے دوران بتایا گیا کہ پاکستان کی آبادی کا تقریباً 70 فی صد دیہی آبادی پر مشتمل ہے جو رات دن ...

تعاون حاصل ہے جسے نصاب تعلیم کی اسلامی تشکیل، تعلیم کے لئے کی جانے والی تحقیق کی سرپرستی اور ملک کی مادی، نظریاتی، سماجی ضروریات کو پورا کرنے والے اساتذہ کی تربیت کیلئے بروئے کار لایا جا رہا ہے۔ یہ شعبہ اپنے قیام کے بعد سے تقریباً 2000 سے زائد اساتذہ کو تربیت و رہنمائی فراہم کر چکا ہے جبکہ نصاب میں اس ادارے کی تیار کردہ اہم کتاب "تعمیر سیرت" کے نام سے سکولوں میں لازمی مضمون کی حیثیت سے پڑھائی جا رہی ہے، جس سے نونہالان قوم کو دین ملت سے متعلق مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں تاکہ وہ فارغ التحصیل ہو کر معاشرے کے مفید شہری بن سکیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ کورس کی کتابوں کی چھپوائی، بچوں کے یونیفارم اور بستوں وغیرہ کی فراہمی کو بھی ہم اپنے وسائل سے پورا کر رہے ہیں۔

خواتین میں فروغ تعلیم کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا گیا کہ خواتین کے شعبے میں قوم کو ہنرمند اور باصلاحیت قیادت فراہم کرنے کے لئے جدید طرز کے منفرد کالجز قائم کئے گئے ہیں اور اس منصوبے کے تحت مری، اسلام آباد اور لاہور میں ادارے قائم کئے جا چکے ہیں جن میں مقامی طالبات کے ساتھ ساتھ بیرونی ...

اس مقصد کے لئے کوشاں تنظیموں کی حوصلہ افزائی کرنا حکومت کے ساتھ ساتھ ہمارا بھی فرض ہے

روزنامہ ایکسپریس کے تعلیمی صفحے پر چھپنے والی رپورٹ کا عکس

ایگزیکٹوڈائریکٹر کی تقرری

ٹرسٹ کے صدر ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے مشورے سے سید عامر محمود کو ٹرسٹ کا ایگزیکٹو ڈائریکٹر مقرر کیا ہے۔ سید عامر محمود انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اور لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (LUMS) سے فارغ التحصیل ہیں اور اس سے پہلے پرائیوٹ سیکٹر کے مختلف اداروں اور NGO's میں اہم ذمہ داریاں نبھاتے رہے ہیں۔ ادارہ امید کرتا ہے کہ ان کی تقرری ٹرسٹ کے استحکام اور نئی سرگرمیوں کے فروغ میں اہم ثابت ہوگی۔

LUMS کے ساتھ معاہدہ

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی ہمیشہ سے کوشش رہی ہے کہ کام میں بہتری کی راہیں تلاش کی جائیں اور اس سلسلے میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات اور اداروں کا تعاون بھی حاصل کیا جائے۔ ٹرسٹ کے اب تک ہونے والے کام کے معروضی مطالعے اور تنقیدی تجزیے کے لئے لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز LUMS کے ساتھ ایک معاہدہ طے پایا ہے۔ جس کے نتیجے میں LUMS کی طرف سے پروفیسر ڈاکٹر رسول بخش رئیس، ڈاکٹر شفیق احمد اور اسسٹنٹ پروفیسر MBA ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ناصر افغان نے ذمہ داران ٹرسٹ کے ساتھ دو علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں میں ٹرسٹ کے سکولوں کا طریقہ کار، طرز تدریس، نظام الاوقات اور ہیڈ آفس کے مختلف شعبہ جات کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ اب LUMS ستمبر 2004 میں ٹرسٹ کے زیر انتظام سکولوں کا وزٹ کرنے اور ہیڈ آفس کے شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے بعد اپنے کام کا آغاز کرے گا۔ یہ کام مارچ 2005 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

آڈٹ رپورٹ کی تیاری

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ہر سال باقاعدگی سے اپنے حسابات کا آڈٹ کرواتا ہے۔ جون 2003ء کے ختم ہونے والے سال کا آڈٹ مکمل ہونے کے بعد اس کی رپورٹ آچکی ہے۔ جبکہ جون 2004 سے ختم ہونے والے سال کا آڈٹ جاری ہے جس کی رپورٹ بھی جلد متوقع ہے۔ یہ آڈٹ ''جاوید چوہدری اینڈ کمپنی'' کر رہی ہے۔ اس بات کی کوشش کی جا رہی ہے کہ یہ آڈٹ رپورٹ آئندہ چند ماہ میں ٹرسٹ کی ویب سائٹ پر موجود ہو۔

رب زدنی علما

لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (LUMS) کو پاکستان کے تعلیمی اداروں میں نمایاں مقام حاصل ہے۔

LUMS کینیڈا کی McGill یونیورسٹی کے تعاون سے سوشل سیکٹر میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں کی تربیت کے لئے ایک سالہ کورس کروا رہی ہے۔ اس کورس میں داخلے کے لئے غزالی کی طرف سے ڈائریکٹر پریپ جناب عامر محمود چیمہ اور منیجر انفارمیشن اینڈ پروموشن شیخ افتخار احمد نے درخواست دی اور انٹرویو کے بعد منتخب کر لئے گئے۔ ادارہ امید کرتا ہے کہ یہ کورس بھی ان افراد کے ساتھ ساتھ ٹرسٹ کی ترقی و ترویج کے لئے مدد معاون ثابت ہوگا۔

یونیسیف لاہور آفس کی اسٹنٹ ڈائریکٹر کا دورہ ہیڈ آفس

یونیسیف عالمی سطح پر بچوں کی بہبود کے لئے کام کرنے والا اقوام متحدہ کا ذیلی ادارہ ہے۔ یونیسیف لاہور کی اسسٹنٹ ڈائریکٹر سحر رزاق قزلباش ٹرسٹ کی دعوت پر ہیڈ آفس تشریف لائیں۔ جہاں ان کا استقبال سیکرٹری جنرل سید وقاص جعفری اور منیجر انفارمیشن اینڈ پروموشن شیخ افتخار احمد نے کیا۔

معزز مہمان کو ٹرسٹ کے تمام شعبہ جات کا تعارف کروایا گیا۔ انہوں نے پاکستان میں شرح خواندگی کے اضافہ کے لئے ٹرسٹ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مستقبل میں یونیسف کے تعاون کا یقین دلایا۔

یونیسکو کی ویب سائٹ پر غزالی کی خدمات کا اعتراف

دنیا بھر میں تعلیم کے فروغ کے لئے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یونیسکو نے حال ہی میں اپنی ویب سائٹ پر پاکستان کی موجودہ تعلیمی صورتحال کے بارے میں ایک مضمون دیا ہے۔ جس میں پاکستان کی کم شرح خواندگی کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے عورتوں کے لئے اور دیہات میں تعلیم کی ناکافی سہولیات کا ذکر کیا ہے۔ اس تمام صورتحال میں یونیسکو نے ''امید کی کرن'' کے عنوان سے تعلیم کے فروغ کے لئے کام کرنے والی بڑی غیر تجارتی تنظیموں کا ذکر کرتے ہوئے دیہات میں کام کرنے کے حوالے سے ٹرسٹ کی خدمات کو سراہا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ٹرسٹ کی خدمات کا اعتراف، غزالی ٹیم کی انتھک محنت اور عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

نئی ویب سائٹ کی تیاری

انٹرنیٹ معلومات کے حصول کا انتہائی مؤثر اور سستا ذریعہ ہے جس کے ذریعے تمام دنیا واقعی ایک گاؤں محسوس ہوتی ہے، آپ صرف ایک کلک سے اپنی بہت ساری مطلوبہ معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ٹرسٹ کے پیغام کی ترویج ہمیشہ سے ادارے کی ترجیح رہی ہے۔ اسی سلسلہ میں ٹرسٹ کی ویب سائٹ "www.ghazali.edu.pk" کو پہلے سے بہتر انداز میں نئی معلومات کے ساتھ تیار کروایا گیا ہے۔ ویب سائٹ کی تیاری میں محترمہ آمنہ صاحبہ اور ماجد عالم صاحب کی محنت شامل ہے، جنہوں نے غزالی کے مقاصد سے متاثر ہوکر رضاکارانہ طور پر اس اہم کام کو بحسن وخوبی نبھایا ہے۔ ہم ادارہ کی طرف سے انہیں اس بھرپور کاوش پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے انکی صلاحیتوں میں اضافہ کے لئے دعا گو ہیں۔

یہ ویب سائٹ جلد ہی انٹرنیٹ پر جاری کر دی جائے گی۔

روزنامہ دن کے کالم نگار حافظ شفیق الرحمٰن کا دورہ ہیڈ آفس

مشہور صحافی و کالم نگار حافظ شفیق الرحمٰن نے ٹرسٹ کے مرکزی دفتر کا دورہ کیا۔ انہیں ٹرسٹ کے تمام شعبہ جات کے متعلق معلومات فراہم کرنے کے علاوہ غزالی سکول سسٹم کالر (شیخوپورہ) کا بھی دورہ کروایا گیا۔ ان کے اس دورے میں مہمان داری کے فرائض پروگرام آفیسر احسن سرفراز نے ادا کئے۔

چرچ ورلڈ سروس کے تحت منعقدہ ورکشاپس میں شرکت

شعبہ انفارمیشن اینڈ پروموشن کے منیجر شیخ افتخار اور ریجنل منیجر فیصل آباد علی احمد گورائیہ نے چرچ ورلڈ سروس کے Capacity Building Proramme کے تحت مری کے پرفضا مقام پر منعقد ہونے والی علیحدہ علیحدہ ورکشاپس میں ٹرسٹ کی نمائندگی کی۔اس موقع پر دونوں ذمہ داران نے ورکشاپ میں شریک مختلف این جی اوز کے نمائندوں سے معلومات کا تبادلہ بھی کیا۔

غزالی ایجوکیشنل فورم ناروے کے سیکرٹری فنانس کا دورہ ہیڈ آفس

غزالی ایجوکیشنل فورم ناروے میں مقیم ان پاکستانیوں کا اہم پلیٹ فارم ہے جو ٹرسٹ کے مقاصد سے نہ صرف اتفاق رکھتے ہیں بلکہ ان مقاصد کی تکمیل کے لئے دامے، درمے، سخنے کوشش بھی کر رہے ہیں۔پچھلے دنوں غزالی ایجوکیشنل فورم کے سیکرٹری فنانس میاں وقاص وحید نے ٹرسٹ کے مرکزی دفتر کا دورہ کیا اور باہمی دلچسپی کے امور پر ذمہ داران ٹرسٹ سے ملاقاتیں کیں۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ فورم ناروے میں اس بار جشن آزادی کے پروگرامز کو ٹرسٹ کے مقاصد کی ترویج کے لئے بھرپور طریقے سے استعمال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ بعد ازاں انھیں ان پروگرامز کے لئے ٹرسٹ کا تعارفی لٹریچر ارسال کر دیا گیا ہے۔

منیجر انفارمیشن اینڈ پروموشن کی سیمینار میں شرکت

اسلام آباد کی غیر حکومتی تنظیم (LEAD) نے لاہور میں وزارت بہبود خواتین پنجاب کے تعاون سے "Gender Sensitivity" پر ایک سیمینار منعقد کیا۔اس سیمینار میں پاکستان بھر سے صحت، تعلیم، چائلڈ لیبر اور حقوق نسواں پر کام کرنے والی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔منیجر انفارمیشن اینڈ پروموشن شیخ افتخار نے غزالی ٹرسٹ کی نمائندگی کرتے ہوئے "Gender Sensitivity" اور دیگر ایشوز پر شرکاء کو ٹرسٹ کے نقطہ نظر سے آگاہ کیا۔

مسلم ایڈ (Muslim Aid) کے رابطہ افسر کا دورہ ہیڈ آفس

"مسلم ایڈ" عالم اسلام میں تعلیم، صحت، جنگ اور دیگر آفات سے متاثرہ علاقوں میں فلاح و بہبود کے کام کرنے کے حوالے سے برطانیہ کی نمایاں غیر سرکاری تنظیم ہے۔غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کو پاکستان میں جہالت کے خلاف مہم میں مسلم ایڈ کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔پچھلے دنوں مسلم ایڈ کے رابطہ آفیسر (Laison Officer) معزالدین نے ٹرسٹ کے مرکزی دفتر کا دورہ کیا اس دورہ میں ان سے ٹرسٹ کے سیکرٹری جنرل سید وقاص جعفری نے ملاقات کی اور انھیں ٹرسٹ کے مختلف شعبہ جات کا تعارف کروایا جبکہ مستقبل میں مسلم ایڈ اور غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے درمیان مزید باہمی تعاون کے امور کا جائزہ بھی لیا گیا۔مسلم ایڈ کے تعاون سے گذشتہ سالوں میں 20 سکولز اور 300 یتامیٰ کی کفالت عمل میں لائی گئی ہے۔

تعمیرات

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی کوشش ہی ہے کہ غزالی سکول سسٹم کے ہر بچے کو بنیادی تعلیمی سہولیات میسر ہوں۔سکول کے لئے باقاعدہ عمارت (Purpose Build Building) کی فراہمی بھی انہی کوششوں کا حصہ ہے تا کہ بچے موسمی اثرات سے محفوظ رہتے ہوئے اپنی پوری توجہ تعلیم پر مرکوز کر سکیں۔غزالی کا شعبہ LACD (Land Acquisition & Construction Department) انہی مقاصد کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔گزشتہ دنوں LACD کے زیر نگرانی غزالی سکول سسٹم مہر پور ضلع مظفر گڑھ کے بوائز سیکشن کے ایک کمرے اور گرلز سیکشن میں برآمدے کی تعمیر کا کام اختتام کو پہنچا۔اس سلسلے میں علاقے کے سماجی رہنما حاجی عطا محمد مہر نے خصوصی تعاون فرمایا جبکہ تعمیر کی نگرانی یوسف اقبال نے سرانجام دی۔ڈائریکٹر LACD محمد مشتاق مانگٹ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ سکول ہذا کی مسجد میں توسیع کا کام بھی انشاء اللہ مقامی آبادی کے تعاون سے جلد شروع کر دیا جائے گا۔

شعبہ کے زیر نگرانی چیلہ (جھنگ) مرید کے (شیخوپورہ)، ملہیاں (شیخوپورہ)، چک نمبر 81 جی بی (سرگودھا) چک محمود (گجرات)، اخلاص پور (نارووال)، اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دیہات میں بھی سکولوں کی معیاری عمارات کی تعمیر جاری ہے۔ تعمیر کے کام کے جائزے کے لئے شعبہ نے ماہر تعمیرات خالد مخدوم کا تعاون حاصل کیا ہے۔جنہوں نے ان مقامات پر تعمیر کے کام کا جائزہ لیا اور آئندہ کام کے لئے اہم تکنیکی مشورے دیئے۔

اہم اخبارات میں غزالی کا تعارف

اخبارات ابلاغ عام کا اہم ذریعہ ہیں۔غزالی ٹرسٹ کے شعبہ انفارمیشن اینڈ پروموشن (I&P) کی کاوشوں سے ملک کے اہم اخبارات جن میں روزنامہ نوائے وقت، جسارت، انصاف، ایکسپریس، پاکستان، دن اور پاکستان ٹائمز شامل ہیں، نے اپنے تعلیمی صفحات پر ٹرسٹ کا تفصیلی تعارف شائع کیا ہے۔اہم قومی اخبارات میں ٹرسٹ کی خدمات کا اعتراف مزید محب وطن پاکستانیوں کو فروغ تعلیم کی اس جد وجہد سے آگاہی فراہم کرے گا۔

بیرونی مہمانان

بیرون ملک مقیم پاکستانی اگرچہ ارض پاک سے دور ہوتے ہیں لیکن ان کے دل کی ہر دھڑکن پاکستان کی سلامتی اور خوشحالی کے لئے دعائیں کرتی ہے۔غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کو بھی ایسے ہی محب وطن پاکستانیوں کی بے لوث محبت اور تعاون حاصل ہے۔جو کہ وطن کی مٹی سے تعلق کو بہت دور ہونے کے باوجود نبھا رہے ہیں اور ایک پڑھے لکھے پاکستان کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔گزشتہ سہ ماہی میں بیرون ملک مقیم مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی درج ذیل شخصیات نے غزالی ٹرسٹ کے مرکزی دفتر کا دورہ کیا، اس دوران ان کا تعارف ٹرسٹ کے مختلف شعبہ جات اور ان کے ذمہ داران سے کروایا گیا اور تعلیمی منصوبوں کے فروغ کے لئے مفید تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔

محمد اکرم	ہیمبرگ، جرمنی
شہریار علی	دمام، سعودی عرب
زبیر ملک	گلاسکو، برطانیہ

سٹوڈنٹس ایڈ پروجیکٹ کے ذرائع سے

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے شعبہ سٹوڈنٹس ایڈ پروجیکٹ کے ذرائع کے مطابق گزشتہ سہ ماہی میں مزید 340 یتیم /نادار طلبہ و طالبات کو رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔ شعبہ نے غزالی نیوز کی وساطت سے صاحب حیثیت افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ آگے بڑھ کر ان بچوں کی تعلیمی کفالت جو کہ 3500 روپے فی طالب علم سالانہ بنتی ہے، اپنے ذمہ لیں تاکہ ان بچوں کو بھی یونیفارم، کتابوں، کاپیوں اور فیس کے لئے اخراجات فراہم کئے جاسکیں۔ یاد رہے، شعبہ کے تحت امسال پہلے ہی 600 سے زائد یتیم /نادار طلبہ وطالبات کی تمام تر تعلیمی ضروریات کی فراہمی کے لئے فنڈز جاری کئے جاچکے ہیں۔ شعبہ نے ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کیا ہے کہ جن کے تعاون سے اتنی بڑی کاوش ممکن قرار پائی۔

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
مقامی کمیونٹی کی طرف سے عطیات

۱۔ غزالی سکول سسٹم بخش والا ضلع ملتان کی مالک مکان شہناز بی بی نے ایک پنکھا سکول کو عطیہ دیا ہے اور ہر ماہ مزید 100 روپے سکول کو دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔

۲۔ غزالی سکول سسٹم صادق آباد ملز کی پرنسپل مس ثوبیہ پروین کے والد محترم نے سکول میں بجلی کی وائرنگ کے اخراجات برداشت کئے اور آئندہ بھی تعاون کا یقین دلایا ہے۔

۳۔ غزالی سکول سسٹم شامکوٹ ضلع خانیوال کی مشاورتی کمیٹی کے ممبر محمد اکمل کمبوہ نے بچوں کے بیٹھنے کے لئے 100 کرسیاں عطیہ میں دیں اور مزید تعاون کا یقین دلایا ہے۔ جبکہ محمد اکرم سیال نے ایک پنکھا اور محمد اختر نے 300 روپے ماہانہ سکول کو عطیہ دینے کا وعدہ کیا۔

۴۔ غزالی سکول سسٹم کھچّی والا ضلع مظفر گڑھ کے سرپرست جناب کریم بخش خان نے سکول کو دو کنال زمین عطیہ میں دینے اور بعدازاں سکول کی عمارت کی تعمیر میں بھی تعاون کا وعدہ کیا ہے۔

۵۔ ڈاکٹر مہر محمد علی نے شجر کاری کے لئے غزالی سکول سسٹم مہر پور (ضلع مظفر گڑھ، بوائز) کو 2500 روپے عطیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔

غزالی گرلز ہائی سکول ہردیو ضلع شیخوپورہ کا اعزاز

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ محدود وسائل لیکن لامحدود عزم کے ساتھ پاکستان کے دور دراز پسماندہ اور تعلیم سے محروم علاقوں میں تعلیمی انقلاب لانے کے لئے کوشاں ہے۔ اساتذہ کی محنت اور اللہ رب العزت کے کرم کی بدولت ٹرسٹ کے زیر انتظام سکولوں کے بچے تعلیمی میدان میں اہم کامیابیاں حاصل کررہے ہیں۔ اس کی ایک مثال غزالی گرلز ہائی سکول ہردیو ضلع شیخوپورہ کا شاندار نتیجہ ہے، جس میں نہم کلاس کا رزلٹ 100% رہا۔ سکول کی ہونہار طالبہ شازیہ منظور نے 297/425 نمبر لے کر سکول میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

غزالی کالج برائے خواتین کا اعزاز

ٹرسٹ کے زیر انتظام چار غزالی کالجز لاہور، مری، اسلام آباد اور کوٹلی ستیاں میں کام کررہے ہیں۔ ان اداروں کو اب مکمل اقامتی ادارے کی شکل دے دی گئی ہے۔ جن سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی بچیاں بھی استفادہ کررہی ہیں۔ الحمدللہ اس شعبے میں بھی ٹرسٹ کو انتہائی حوصلہ افزاء نتائج حاصل ہورہے ہیں۔ فیڈرل بورڈ اور لاہور بورڈ کی طرف سے جاری کردہ انٹرمیڈیٹ کے نتائج کے مطابق غزالی کالج اسلام آباد میں ایف اے کا رزلٹ 100% جبکہ F.Sc کا 86% رہا ہے، جبکہ زیادہ سے زیادہ نمبر 810/1100 رہے ہیں۔ جبکہ غزالی کالج لاہور میں F.A کا رزلٹ 84%، F.Sc کا 93% اور ICS کا 73% رہا ہے جبکہ زیادہ سے زیادہ نمبر 806/1100 رہے ہیں۔ غزالی کالجز کے ڈائریکٹر حافظ تنویر احمد نے اس عزم کا اظہار ہے کہ مستقبل میں اس کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ انہوں نے طالبات کی نمایاں کارکردگی پر ڈائریکٹر مری حاجی غلام قادر عباسی اور ڈائریکٹر لاہور محمد مشتاق مانگٹ کو مبارکباد بھی دی۔

اساتذہ، والدین ملاقات

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تمام سکولوں میں بچوں کے والدین کو بچوں کی تعلیمی صورتحال سے آگاہ رکھنے اور سکول کی ترقی کے لئے شریک مشورہ کیا جاتا ہے۔ گذشتہ دنوں غزالی سکول سسٹم شامکوٹ ضلع خانیوال میں اساتذہ والدین ملاقات بعنوان ''جائزہ'' منعقد ہوئی۔ جس میں 100 سے زائد والدین شریک ہوئے۔ ڈسٹرکٹ مینیجر خانیوال نے والدین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس موقع پر والدین کی طرف سے سکول کی ترقی کے لئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا گیا۔

غزالئین کی شاندار کارکردگی

سکولوں کی سطح پر کام کرنے والی تنظیم ''بزم پیغام'' کے تحت خوشاب میں ریجنل سطح پر ایک بین الکلیاتی نعتیہ، تقریری اور ترانوں کا مقابلہ کروایا گیا۔ جس میں 60 سکولوں کے 300 سے زائد بچوں نے شرکت کی۔ اس مقابلے میں غزالی سکول سسٹم دھریمہ کے بچوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ترانوں میں پہلا اور تیسرا، نعت میں دوسرا جبکہ تقریر میں خصوصی انعام حاصل کیا۔

تربیت اساتذہ پروگرام

تربیت اساتذہ پروگرام کے تحت ''معلم کے اوصاف'' کے موضوع پر ملتان میں ایک تربیتی نشست منعقد ہوئی جس میں معروف ماہر تعلیم پروفیسر محمد اکرم نے مؤثر لیکچر دیا۔ اس نشست میں ملتان، مظفر گڑھ، خانیوال کے اضلاع سے خواتین پرنسپلز اور منتخب اساتذہ نے شرکت کی۔ نشست کے اختتام پر شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ یہاں سے حاصل کی گئی معلومات کو وہ اپنی پیشہ وارانہ زندگی میں بروئے کار لائیں گے۔

ڈی۔ٹی۔ای ورکشاپ کا انعقاد

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے زیر اہتمام گزشتہ روز غزالی سکول سسٹم پپلاں ضلع میانوالی کے بوائز کیمپس میں Diploma in Teaching Effectiveness Workshop کا اہتمام کیا گیا جس میں ضلع بھکر اور ضلع میانوالی کے غزالی سکولز کے 28 معلمین نے شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ مینیجر رانا محمد ناظم نے ورکشاپ کے شرکاء کو لیکچر دیا۔ جس میں ایسی سفارشات اور تجاویز زیر غور آئیں جن پر عمل درآمد سے تعلیم کے شعبہ میں نمایاں تبدیلی کا امکان ہے۔ تحصیل پپلاں میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی ورکشاپ تھی۔ جس کا انعقاد یقیناً تعلیمی حلقوں کے لئے خوش آئند ہے۔

ریڈیو پاکستان کے پروگرام میں ہونہار "غزالیئن" کی شرکت

غزالی سکول سسٹم کے بچے تعلیمی میدان کے ساتھ ساتھ غیرنصابی سرگرمیوں میں بھی اپنا لوہا منوا رہے ہیں۔ اس بات کا ثبوت غزالی سکول سسٹم فیصل آباد جنوبی کے چکوک ، 31 گ ب، 167 گ ب اور ستیانہ کے بچوں کا ریڈیو پاکستان کے پروگرام "چاند چہرے" میں شرکت ہے۔ اس پروگرام میں ہونہار غزالیئن نے حمد، نعتیں، ترانے اور نظمیں پیش کیں۔ جبکہ کچھ بچوں نے تقاریر، دعائیں اوراچھی باتیں کے عنوان سے بھی حصہ لیا۔

اس پروگرام کے پروڈیوسر بشیر احمد اور میزبان نازیہ اکرم نے بچوں کی صلاحیتوں کو سراہا۔

حضور خاتم المرتبت ﷺ کی سیرت کے پیغام کو بچوں اور گاؤں کے دیگر افراد تک پہنچانے کے لئے غزالی سکول سسٹم شاہکوٹ ضلع خانیوال میں سیرت کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس بابرکت تقریب میں مقامی سطح پر 200 سے زائد افراد شریک ہوئے۔ جبکہ بچوں نے نعتیں اور سیرت کے موضوع پر تقاریر سنائیں۔ آخر میں ڈسٹرکٹ مینجر اسکول طارق جمیل نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

جشن آزادی کی تقاریب

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے زیر انتظام سکول اس بات کا بھرپور اہتمام کرتے ہیں کہ بچوں میں پڑھائی کے ساتھ ساتھ غیرنصابی صلاحیتیں بھی فروغ پائیں تاکہ یہ بچے زندگی کے ہر شعبے میں متحرک کردار ادا کر سکیں۔ اسی سلسلے کے تحت تمام غزالی سکولز میں یوم آزادی انتہائی جوش وخروش سے منایا گیا۔ ذیل میں چند تقاریب کا احوال بیان کیا جا رہا ہے۔

۱ غزالی سکول سسٹم حسن خان ضلع جھنگ کے بچے اپنے اساتذہ کے زیرنگرانی 14 اگست کو جشن آزادی ایک نئے انداز سے منانے ہیڈ تریموں اور چناب کالج کی سیر کو گئے۔ بچوں نے اس تفریحی دورے کا نہ صرف بھرپور لطف اٹھایا بلکہ چناب کالج کے وسیع وعریض پارک میں ملی نغمے، خاکے، ٹیبلو اور تقاریر بھی پیش کیں۔ جسے کالج کی سیاحت پر آنے والے عام لوگوں نے بھی سراہا اور اساتذہ کو بچوں کی اتنی اچھی تربیت کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ سیر سے واپسی کے تیسرے دن بچوں کے درمیان سیر کے حالات لکھنے کا مقابلہ کروایا گیا۔ بچوں نے اس مقابلے میں سیر کے حالات پر بڑی دلچسپ تحریریں پیش کیں۔

۲ غزالی سکول سسٹم محمود والا ضلع بھکر میں جشن آزادی کا آغاز آزادی واک سے ہوا۔ بچوں نے پاکستان کے سبز ہلالی پرچم اور جھنڈیاں اٹھا رکھی تھیں جبکہ ایسے بینرز بھی اٹھا رکھے تھے جن میں آزادی کے شہیدوں کو سلام عقیدت پیش کیا گیا تھا۔ واک کے اختتام پر سکول میں بچوں اور بچیوں کے درمیان حمد، نعت، تقریری اور کوئز مقابلہ کروایا گیا۔ تقاریر میں کلاس چہارم کے طالب علم محمد نعمان خان نے پہلی پوزیشن حاصلی کی۔ جبکہ حمد میں کلاس پریپ کی طالبہ حرا جبیں نے اور نعت میں کلاس چہارم کی طالبہ میمونہ مریم نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

علاقے کے لوگوں نے اس پروقار تقریب کو انتہائی سراہا اور غزالی کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا کہ جن کی کوششوں سے ضلع بھکر کے اس پسماندہ علاقے کے بچے بھی شہروں کے بچوں کی طرح نہ صرف تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ بلکہ ایسی تقاریب ان میں معاشرے کا مفید شہری ہونے کا احساس بھی پیدا کررہی ہے۔

۳ غزالی سکول سسٹم چک نمبر 3-A-H ضلع ملتان میں بھی یوم آزادی کی خصوصی تقاریب منعقد ہوئیں۔ جس میں بچوں کے درمیان "آزادی کے تقاضے" کے عنوان سے تقریری مقابلہ منعقد کروایا گیا۔ "رانا فاروق طاہر" نے اس مقابلہ میں شاندار کارکردگی پیش کی۔ جبکہ باقی بچوں نے بھی انتہائی جوش وخروش سے اس مقابلے میں حصہ لیا۔

۴ "غزالی سکول سسٹم" پیرے والا موڑ ضلع ملتان میں 14 اگست کا دن ایک نئے عزم اور جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ بچوں نے صبح کی نماز سکول کی مسجد میں ادا کی اور ملکی سلامتی کے لئے خصوصی دعائیں مانگیں۔ بعدازاں سکول کے بچوں نے "پاکستان ہمارا ہے" کے عنوان سے منعقد ہونے والے تقریری مقابلے میں حصہ لیا۔ جس میں طالبہ "آمنہ بی بی" نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

۵ غزالی سکول سسٹم عثمان کوریہ ضلع ملتان میں یوم آزادی کی تقریبات کی خاص بات بچوں کی طرف سے پیش کیا جانے والا اسٹیج شو تھا۔ جس میں آزادی کی پوری تحریک کو کہانی کی صورت میں پیش کیا گیا۔ حاضرین علاقہ نے اس سٹیج شو کو بہت پسند کیا۔

۶ غزالی سکول سسٹم خان پور (شیخوپورہ) نے یوم آزادی کے سلسلہ میں ایک سائیکل ریس کا اہتمام کیا جسے علاقے کے لوگوں نے بڑی دلچسپی سے دیکھا۔ پروگرام کے اختتام پر بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

۷ غزالی سکول سسٹم رتی ٹبی (شیخوپورہ) کے زیر انتظام "آزادی واک" اور کوئز پروگرام منعقد کروایا گیا۔ پروگرام کے اختتام پر ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔

۸ غزالی سکول سسٹم ہر دیو (شیخوپورہ) نے یوم آزادی کے سلسلے میں آزادی پریڈ کروائی۔ مزید برآں گاؤں کے مرکز میں ایک تقریب منعقد کی گئی۔ جہاں بچوں نے تقاریر، ملی نغمے اور خاکے پیش کئے۔ پروگرام کے اختتام پر گاؤں کے لوگوں کی طرف سے بچوں کو ریفریشمنٹ کروائی گئی۔

۹ غزالی سکول سسٹم صفدر آباد (شیخوپورہ) کی طرف سے آزادی واک منعقد کروائی گئی، بچوں نے چاروں صوبوں کی ثقافت پر مبنی فینسی ڈریس شو بھی پیش کیا۔ جس پر حاضرین نے دل کھول کر داد دی۔

۱۰ غزالی سکول سسٹم عبد اللہ پور کولر، حویلیاں کرباٹھ اور مرید کے نے بھی جشن آزادی کے سلسلے میں رنگا رنگ تقاریب منعقد کیں جس میں بچوں نے بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔

کلر کہار کی سیر

بچوں کو تعلیم کے ساتھ ساتھ صحت مند تفریح کی فراہمی بھی ٹرسٹ کے پروگرام کا اہم حصہ ہے تاکہ بچے سکول کے ماحول کے علاوہ مشاہدے اور مطالعہ فطرت سے بھی سیکھ سکیں۔ اسی سلسلہ کے تحت غزالی سکول سسٹم چک نمبر ۲ رکھ دھریمہ ضلع سرگودھا کے بچے اپنے اساتذہ کے ہمراہ کلر کہار کی سیر کو گئے۔ سفر کا آغاز مسنون دعا سے کروایا گیا۔ جبکہ بچے پورا راستہ گاڑی میں نعتیں اور ملی نغمے پڑھتے اور بیت بازی کرتے رہے۔ کلر کہار پہنچ کر بچوں نے خوبانی، لوکاٹ کے باغات اور جھیل کی سیر کی۔ دوپہر کے کھانے کے بعد قافلے نے واپسی کی راہ لی۔ بچوں نے اس دلکش پہاڑی علاقے کی سیر کو بہت پسند کیا۔

سکول کے استاد سے ریجنل مینجر تک ترقی پانے والے

وقاراحمد گوندل کی کہانی ان کی زبانی

میر اتعلق ضلع سرگودھا کے گاؤں دھریمہ سے ہے۔ میں نے ایک دینی گھرانے میں آنکھ کھولی۔ میرے نانا ڈاکٹر غلام قادر صاحب اوران کے بھائی مولانا غلام نقشبند صاحب گاؤں میں استادمحترم کے نام سے مشہور تھے۔ گاؤں کے لوگ ان کا بہت احترام کرتے تھے۔ بچپن میں ایک استاد کی حیثیت سے اپنے بزرگوں کی بے پناہ عزت دیکھ کر میرے دل میں بھی استاد بننے کا جذبہ انگڑائیاں لینے لگا۔ لیکن میٹرک تک پہنچتے پہنچتے یہ جذبہ سپورٹس کی دنیا کی نظر ہوگیا۔ اب میرے لئے ہاکی کھیلنا اور ہاکی کی باتیں کرنا زیادہ اہم تھا۔ ایف اے کرنے کے بعد ایک شام ہاکی کھیلنے کے دوران اچانک گیند اٹھی اور سیدھی میری آنکھ پر آن لگی، آنکھ شدید زخمی ہوئی۔ جس سے میری بینائی منقطع ہوگئی جو میرے اور میرے خاندان کے لئے خوفناک خواب تھا۔ اللہ رب العزت کے فضل اور والدین کی دعاؤں کی بدولت لیزر ٹیکنالوجی کے علاج سے میری بینائی لوٹ آئی۔ اس واقعے نے کھیل کی دنیا سے میر اتعلق توڑ دیا۔

وقاراحمد گوندل عید کے موقع پر بچوں میں تحائف تقسیم کررہے ہیں۔

انھی دنوں ایک اور واقعے نے میرے خاندان کے معاشی حالات کو سخت نقصان پہنچایا لہذا اب میں فوری طور پر کوئی نوکری کرنا چاہتا تھا۔ تاکہ خاندان کو معاشی مشکلات سے نکال سکوں اس غرض سے میں نے یونیسیف سے رابطہ کیا اور بطور کمیونٹی ورکر پانچ ہزار مشاہرہ پر نوکری کرلی۔ ملازمت کے دوران ہی میں نے B.A کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کرکے ایم اے اسلامیات میں داخلہ لے لیا۔ یہ 1997 کی بات ہے جب میں ایم اے پارٹ ٹو کا طالب علم تھا، ایک دوست کے ذریعے سے معلوم ہوا کہ "غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ" ایک غیر تجارتی ادارہ ہے، ایسے دیہات کے اندر سکول کھولنا چاہتا ہے جہاں یا تو سکول سرے سے نہیں ہیں اور اگر موجود ہیں تو وہاں پڑھائی نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس بات نے میرے استاد بننے کے پرانے جذبے کو پھر سے زندہ کردیا اور میں خوابوں خیالوں میں دیکھنے لگا کہ میرے گاؤں کے بچے بھی صاف ستھرا یونیفارم پہنے بڑی ترتیب سے سکول آرہے ہیں اور میں انہیں اچھی اچھی باتیں پڑھا رہا ہوں۔

آخر وہ دن آن پہنچا جب میں "غزالی سکول سسٹم" میں استاد بننے کی خواہش لئے انٹرویو دینے پہنچا۔ 20 منٹ کے انٹرویو نے میرے اندر کے استاد کو متحرک کردیا اور میں کامیاب قرار دے دیا گیا۔ ساتھ ہی مجھے یہ خبر بھی سنائی گئی کہ پوسٹنگ سے پہلے مجھے ٹرسٹ کے ہیڈ آفس میں ہونے والی ورکشاپ میں شرکت کرنا ہوگی۔ اس ورکشاپ میں ٹرسٹ کے بانی پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل صاحب کی باتوں نے میری زندگی میں نئی امنگ پیدا کردی۔ آج بھی میرے کانوں میں گوندل صاحب کے وہ الفاظ گونج رہے ہیں کہ "غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا مقصد ایسے اداروں کا قیام ہے۔ جہاں بچوں کی جدید اسلامی تقاضوں کے مطابق تربیت کی جاسکے۔ تاکہ یہ بچے ملک وقوم کا بہترین سرمایہ ثابت ہوں۔"

اب میں نے غزالی کے مقصد کو اپنے مقصد حیات بنالیا اور یونیسیف کی ملازمت سے استعفیٰ دے کر غزالی سکول سسٹم کو پندرہ سو ماہوار پر جوائن کرلیا۔ اب اگلا مرحلہ اپنے گاؤں میں غزالی سکول سسٹم کا آغاز تھا۔ جس کا افتتاح کرائے کی عمارت سے کیا گیا۔ اب یہ وہ وقت تھا کہ جب کام تو آگے بڑھنے کا راستہ دے رہا تھا، لیکن وسائل آڑے آرہے تھے۔ میں نے سکول کے دفتر کا فرنیچر اپنے گھر کی میز اور کرسیوں سے پورا کیا۔ میری صبح کا آغاز اپنے ہاتھوں سے سکول میں صفائی سے ہوتا پھر کلاس لیتا، چھٹی کے بعد سکول کے بینر اور اشتہارات لگاتا اور شام کو بچوں کے والدین سے ملاقات کرتا اور انھیں اپنے بچے "غزالی سکول سسٹم" میں داخل کروانے پر آمادہ کرتا۔ یعنی اس وقت سکول کا پرنسپل، ٹیچر، چپڑاسی سبھی کچھ میں ہی تھا۔ لیکن یہ تمام تھکاوٹ اس وقت دور ہوجاتی جب صبح کلاس میں ننھے ننھے بچوں کے ہاتھوں میں کتابیں دیکھتا اور انھیں سبق دہراتے سنتا۔ میری محنت رنگ لانے لگی تھی۔ اب گاؤں کے لوگ اپنے بچوں کو لاکر میرے حوالے کرنے لگے تھے۔ جلد ہی تمام بچے مجھ سے مانوس ہوگئے اب گاؤں کے حالات بدل چکے تھے۔ وہ بچے جو گلیوں میں آوارہ پھرا کرتے تھے۔ اب اپنے بڑوں کو کھانا کھانے کے اور پانی پینے کے آداب سکھانے لگے۔

اس تمام صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے حاجی جاوید چیمہ اور عامر محمود چیمہ صاحب نے سکول کے لئے زمین عطیہ کی، ڈاکٹر جمیل صاحب اوران جیسے دوسرے بہت سے صاحب حیثیت اور صاحب دل حضرات نے سکول کی عمارت کیلئے عطیات دیئے۔ بچوں، ان کے والدین اور گاؤں کے دوسرے لوگوں نے بھی سکول کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اب غزالی سکول سسٹم دھریمہ علاقے کا بہترین ادارہ بن چکا تھا۔ پھر اچانک ہی ایک دن مجھے خبر ملی کہ ادارے نے مجھے پرنسپل سے ترقی دے کر ڈسٹرکٹ مینجر سکولز (DMS) لگا دیا ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کروں یا دکھ کا۔ کیونکہ اب میرا لگایا ہوا بیج تناور درخت بن چکا تھا لیکن مجھے اس درخت کی چھاؤں میں بیٹھنے کا موقع بھی نہ ملا۔

کچھ عرصہ بعد امریکہ میں مقیم ہمارے گاؤں کے نیک دل انسان ڈاکٹر خالد رشید چودھری نے مجھے اور میری والدہ کو عمرہ کی سعادت حاصل کروانے کی خواہش کا اظہار کیا جسے میں نے بیت اللہ کا طواف اور روضہء رسول ﷺ پر حاضری کی خواہش کی بدولت قبول کرلیا۔ عمرہ کے موقع پر غزالی کے مشن کی کامیابی کے لئے دعائیں کیں۔ عمرہ سے واپسی کے چند ماہ بعد ہی مجھے ایک اور خوشخبری ملی کہ اب مجھے ڈسٹرکٹ مینجر سے ترقی دے کر ریجنل مینجر لاہور بنا دیا گیا ہے۔ آج میں ریجنل مینجر تو بن چکا ہوں لیکن میرے ذہن سے سرگودھا کے گاؤں دھریمہ کا وہ غزالی سکول سسٹم محو نہیں ہوتا۔ جو کرائے کہ ایک کمرے میں 15 بچوں اور ایک ٹیچر سے شروع کیا گیا تھا۔ اور آج وہی سکول آٹھ کنال رقبے پر محیط، 300 سے زائد بچوں کے ساتھ 12 سے زائد اساتذہ کے زیرنگرانی ترقی کی منازل طے کررہا ہے۔ جس کی تازہ ترین مثال اس سکول کے دو بچوں احسن حاکم ولد حاکم خان اور امجد بشیر ولد بشیر احمد کا پرائمری کے امتحان میں بالترتیب 258/300 اور 250/300 نمبروں کے ساتھ چار سال کے لئے وظیفے کا حق دار قرار پانا ہے۔ اللہ تعالی غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ اور اس کی ٹیم پر اپنی برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائے۔ (آمین)

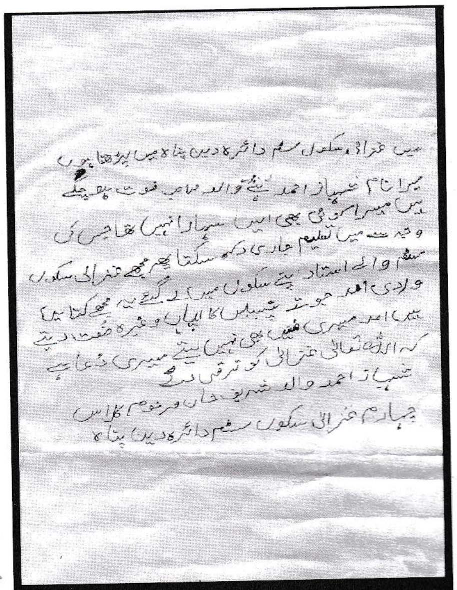
میں غزالی سکول سسٹم دائرہ دین پناہ میں پڑھتا ہوں
میرا نام شہباز احمد ہے میرے والد صاحب فوت ہو چکے
ہیں میرا اور کوئی بھی ایسا سہارا نہیں تھا جس کی
وجہ سے میں تعلیم جاری رکھ سکتا پھر مجھے غزالی سکول
والے استاد اپنے سکول میں لے گئے یہ مجھے کتابیں
وردی اور جوتے بستہ ... وغیرہ مفت دیتے
ہیں اور میری فیس بھی نہیں لیتے میری دعا ہے
کہ اللہ تعالیٰ غزالی کو ترقی دے
شہباز احمد والد شریف خان مرحوم کلاس
چہارم غزالی سکول سسٹم دائرہ دین پناہ

ایک یتیم بچے کا خط

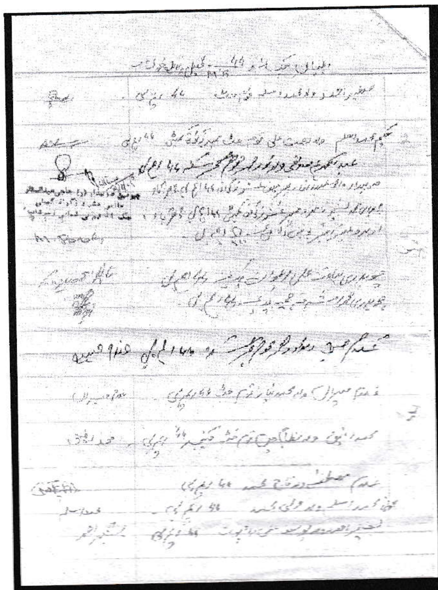

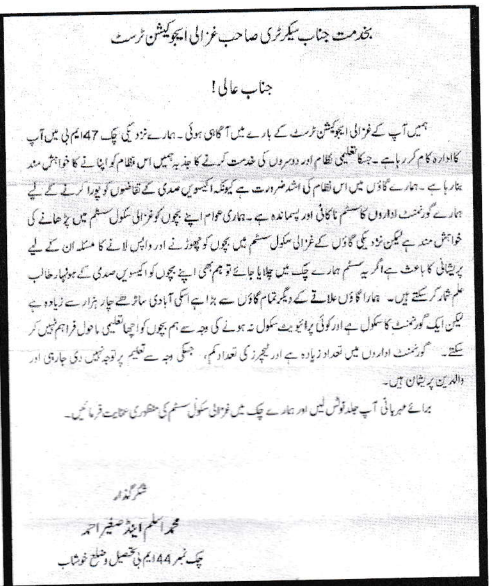
بخدمت جناب سیکرٹری صاحب غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

جناب عالی!

ہمیں آپ کے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے بارے میں آگاہی ہوئی۔ ہمارے نزدیکی چک 47 ایم بی میں آپ کا ادارہ کام کر رہا ہے۔ جسکا تعلیمی نظام اور دوسروں کی خدمت کرنے کا جذبہ ہمیں اس نظام کو اپنانے کا خواہش مند بنا رہا ہے۔ ہمارے گاؤں میں اس نظام کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اکیسویں صدی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ہمارے گورنمنٹ اداروں کا سسٹم ناکافی اور پسماندہ ہے۔ ہماری عوام اپنے بچوں کو غزالی سکول سسٹم میں پڑھانے کی خواہش مند ہے لیکن نزدیکی گاؤں کے غزالی سکول سسٹم میں بچوں کو چھوڑنے اور واپس لانے کا مسئلہ ان کے لیے پریشانی کا باعث ہے اگر یہ سسٹم ہمارے چک میں چلایا جائے تو ہم بھی اپنے بچوں کو اکیسویں صدی کے ہونہار طالب علم شمار کر سکتے ہیں۔ ہمارا گاؤں علاقے کے دیگر تمام گاؤں سے بڑا ہے اسکی آبادی ساڑھے چار ہزار سے زیادہ ہے لیکن ایک گورنمنٹ کا سکول ہے اور کوئی پرائیویٹ سکول نہ ہونے کی وجہ سے ہم بچوں کو اچھا تعلیمی ماحول فراہم نہیں کر سکتے۔ گورنمنٹ اداروں میں تعداد زیادہ ہے اور ٹیچرز کی تعداد کم، جسکی وجہ سے تعلیم پر توجہ نہیں دی جا رہی اور والدین پریشان ہیں۔

برائے مہربانی آپ جلد نوٹس لیں اور ہمارے چک میں غزالی سکول سسٹم کی منظوری عنایت فرمائیں۔

شکرگزار

محمد اسلم اینڈ صغیر احمد

چک نمبر 44 ایم بی تحصیل وضلع خوشاب

کمیونٹی کی طرف سے بھیجا گیا خط اور دستخط

Association For Academic Quality

ایسوسی ایشن فار اکیڈمک کوالٹی

نجی سکول سسٹمز کا مشترکہ علمی فورم

ٹیکسٹ بکس | ٹیچرز ٹریننگ | تعلیمی رہنمائی

قومی تعلیمی نصاب اور اسلامی نظریہ حیات
کی روشنی میں لکھی گئی

آفاق ٹیکسٹ بکس

Afaq آفاق

- موادکی پیشکش جدید طریقہ تعلیم اور اسلامی تناظر میں
- بچوں کی نفسیات اور ذہنی سطح کے عین مطابق
- قومی امنگوں، ملی ثقافت اور روزمرہ زندگی سے مربوط
- طلباء میں غوروفکر اور تجزیاتی سوچ پیدا کرنے میں معاون
- اعلیٰ معیار اور ہم عصر سیریز کے مقابلے میں ارزاں
- معیاری اور بامقصد تعلیم کا نام

◄ ہیڈ آفس
796۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور فون: 042-5171090-5166406 فیکس: 5171089

◄ مارکیٹنگ اینڈ سیلز
سیکنڈ فلور کمپیوٹر ایس سینٹر 3 کورٹ سٹریٹ لوئر مال لاہور فون: 042-7248070-7249659-7248259
فیکس: 7248259

◄ آفاق بک شاپ
110۔ چیٹر جی روڈ اردو بازار لاہور فون: 042-7247585

کتب ادارہ کے مقرر کردہ ڈیلرز یا براہ راست ہم سے طلب کریں۔

ٹیکسٹ بکس کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں فوری رابطہ کریں۔ 0300-4600509, 0300-8412905

بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کیلئے

احباب

ٹیکسٹ بُکس
ورک بُکس

مرحلہ وار، آسان، دیدہ زیب اور دلچسپ

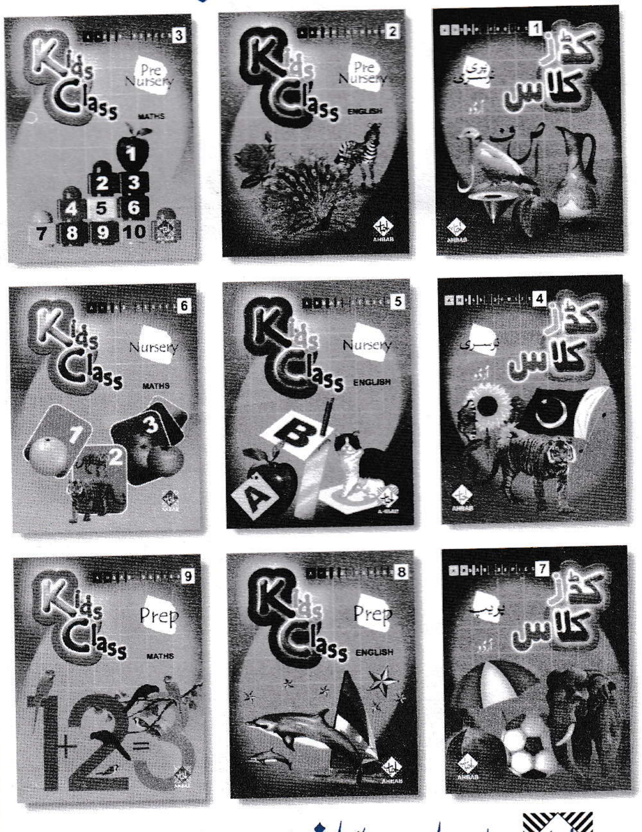

AHBAB احباب پبلشرز اینڈ پرنٹرز

70-B، شمع پلازہ، 72-فیروزپور روڈ لاہور

فون: 7587987 42 92+ فیکس: 7551078 42 92+ موبائل: 0300-4883588

تصاویر کے آئینے میں

سعودی عرب کے شہریار علی صدر ٹرسٹ پروفیسر ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل سے
اعزازی شیلڈ وصول کرتے ہوئے۔ مینیجر سکولز شہید الحق بھی موجود ہیں۔

LUMS کے ڈاکٹر ناصر افغان سیکرٹری جنرل ٹرسٹ کے ہمراہ

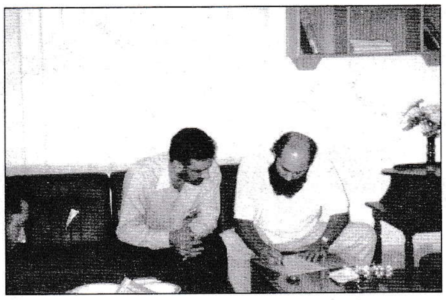

U.K کے شیخ اعجاز احمد سیکرٹری جنرل ٹرسٹ کے ہمراہ
تاحیات ممبر شپ فارم پر دستخط کرتے ہوئے۔

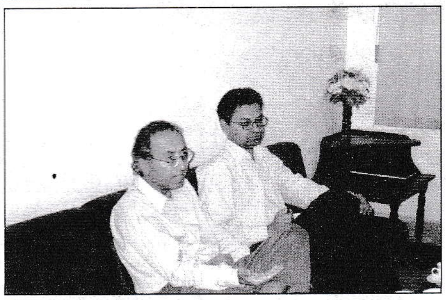

LUMS کے پروفیسر ڈاکٹر رسول بخش رئیس اور ڈاکٹر شفیق احمد
غزالی کے ہیڈ آفس میں

مسلم ایڈ کے رابطہ آفیسر معز الدین
مینیجر انفارمیشن اینڈ پروموشن شیخ افتخار احمد کے ہمراہ

Lesson Planning ورکشاپ میں شریک اساتذہ

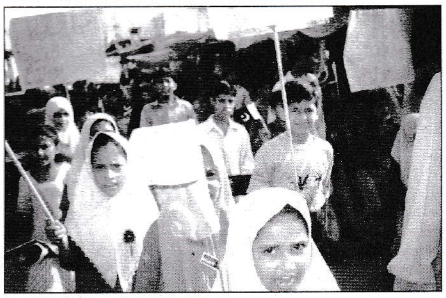

غزالی سکول سسٹم پپلاں کے تحت
14 اگست کے موقع پر ہونے والی ''آزادی واک''

سٹوڈنٹس ایڈ پروجیکٹ کے تحت غزالی سکول سسٹم رجانہ ضلع جھنگ کے
مستحق بچوں کو تعلیمی ضروریات کی فراہمی

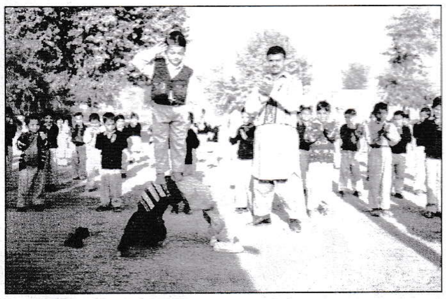

کشمیر کالونی (جھنگ) کے ہونہار غزالین کی حیرت انگیز مہارت

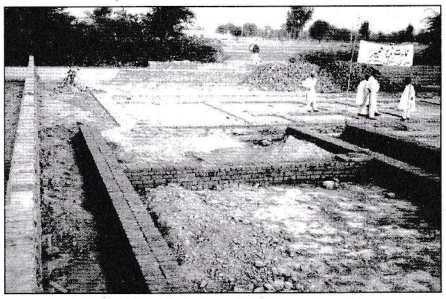

چک نمبر 81 جنوبی ضلع سرگودھا کے سکول کی زیر تعمیر عمارت

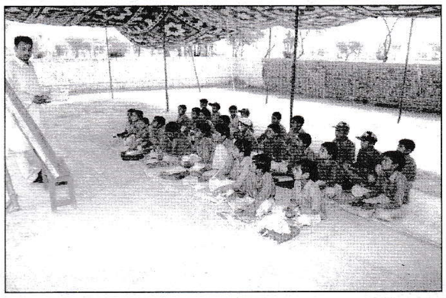

وسائل کی قلت اور موسم کی شدت کے باوجود تحصیل علم کا جذبہ
رجانہ سکول ٹوبہ ٹیک سنگھ کا ایک منظر

شعبہ LACD کے ڈائریکٹر محمد مشتاق مانگٹ اور سیکرٹری جنرل ٹرسٹ
غزالی گرلز ہائی سکول 78 ج ب فیصل آباد کا افتتاح کرتے ہوئے۔